نوجوانوں کو بھٹکانے کیلئے
خارجی تنظیموں اور تحریکوں کے

اسلوب اور ہتھکنڈے

www.KitaboSunnat.com

خطاب
شیخ محمد بن رمزان الھاجری حفظہ اللہ
شیخ دکتور محمد بن احمد الفیفی حفظہ اللہ

ترجمہ و تفریغ
دکتور اجمل منظور المدنی حفظہ اللہ

سلسلہ اشاعت: 7

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

كُلَّمَا خَرَجَ قَرْنٌ قُطِعَ، حَتَّى يَخْرُجَ فِي عِرَاضِهِمُ الدَّجَّالُ

جب بھی ان کا کوئی گروہ پیدا ہوگا ختم کر دیا جائے گا، یہاں تک کہ انہیں میں سے دجال نکلے گا

نوجوانوں کو بھٹکانے کیلئے
خارجی تنظیموں اور تحریکوں کے
اسلوب اور ہتھکنڈے

خطاب:
شیخ محمد بن رمزان الھاجری
شیخ د/ محمد بن احمد الفیفی

تفریغ:
د/ اجمل منظور المدنی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عرض مترجم

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ وعلی آلہ وصحبہ،

حمد وثناء کے بعد:

شیخ محمد بن رمزان الھاجری ایک غیور سلفی عالم دین اور متحرک داعیہ ہیں، باطل تحریکوں اور جماعتوں کو ایکسپوز کرنے میں معروف ہیں، آپ کا تعلق مملکت سعودی عرب کے مشہور علاقے جبیل سے ہے، آپ نے جامعۃ الامام محمد بن سعود الاسلامیہ ریاض سے شریعہ میں ماجستیر کی ڈگری حاصل کی ہے، اور دور حاضر کے معروف سلفی علماء سے آپ نے استفادہ کیا ہے جن میں مشہور نام شیخ ابن باز، شیخ ابن عثیمین، شیخ امان جامی، شیخ ربیع المدخلی، شیخ صالح الاطرم اور شیخ حماد انصاری کے ہیں۔

آپ کا یہ معمول ہے کہ دینی مسائل میں کبار علماء کی طرف احالہ کر دیتے ہیں اور خود باطل افکار و نظریات کی تردید کرتے ہیں، آپ نے عقائد پر کئی کتابوں کا درس دیا ہے، مملکت سعودی عرب کے علاوہ آپ بیرون ممالک بھی دعوت کی غرض سے جاتے رہتے ہیں، اور جہاں بھی جاتے ہیں عقیدہ توحید اور منہج سلف کا درس دیتے ہیں اور باطل تحریکوں ہر رد کرتے ہیں۔

اسی طرح اس پروگرام کے دوسرے خطیب شیخ دکتور محمد بن احمد الفیفی حفظہ اللہ ہیں جو موجودہ دور کے ایک نمایاں خطیب اور مملکت سعودی عرب کے اندر ایک غیور سلفی ہیں، کتاب وسنت کے پابند اور منہج کے شیدائی ہیں، شیخ نے اپنی تحریروں اور خطابات کے اندر جہاں دین اسلام کے حقیقی چہرے کو دکھایا ہے، صحیح اسلامی عقیدے اور سلفی منہج کو واضح کیا ہے وہیں دوسری طرف منحرف اور باطل افکار کی حامل تنظیموں کی بھی قلعی اتاری ہے، بطور خاص دین کے نام پر تجارت کرنے والی خارجی اخوانی تنظیم کہ انکے باطل افکار اور فاسد عزائم کو کھول کر رکھ دیا ہے۔ آپ اس خطاب کو یوٹیوب پر بھی دیکھ سکتے ہیں جس عنوان اور لنک درج ذیل ہے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طرق وأساليب الجماعات والأحزاب فی إغواء الشباب للشيخ محمد رمزان الهاجری والشيخ محمد الفيفی

https//:youtu.be/cpuf_0eY6DU

دعاء کرتا ہوں کہ اللہ رب العالمین اس رسالے کو نفع بخش بنائے، اور عالم اسلام کے اندر حالیہ بحران کے پیچھے نادیدہ سازشوں اور موجودہ خلفشار کے حقیقی سرپرستوں کو سمجھنے میں کارآمد بنائے، اور تمام مسلمانوں کو ہر شر وفتن سے محفوظ رکھے۔ اللہ آپ کو اپنے حفظ وامان میں رکھے، اور توفیق دے کہ آپ کا بھی شمار ان مجاہدوں میں ہو جو حکمت وموعظت کے ساتھ کتاب وسنت کی طرف دعوت دیتے ہیں، ان ربی لسمیع الدعاء۔ آمین

کتبہ

د/ اجمل منظور المدنی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نوجوانوں کو بھٹکانے کیلئے خارجی تنظیموں اور تحریکوں کے اسلوب اور ہتھکنڈے

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَسَيِّاٰتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَ مَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِىَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَآ إِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ۔ فَإِنَّ أَصْدَقَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَأَحْسَنَ الْهَدْيِ هَدْىُ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وسلم وَشَرَّ الْأُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِى النَّارِ۔

والصلاة والسلام على نبينا محمد وعلى آله واصحابه اجمعين، اما بعد۔

سامعین کرام! شیخ عبدالعزیز آل شیخ کی سرپرستی میں آج میں آپ کے سامنے بہت ہی اہم موضوع پر خطاب کرنے کی ہمت کر رہا ہوں، اور وہ ہے: (نوجوانوں کو بھٹکانے کیلئے خارجی تنظیموں اور تحریکوں کے اسلوب اور ہتھکنڈے)، یہ موضوع وقت کی ضرورت اور بہت ہی مفید ہے، اس طرح کے موضوعات پر میں اپنے فاضل دوست شیخ محمد بن احمد الفیفی حفظہ اللہ کے ساتھ بہت سے پروگراموں میں گفتگو کر چکا ہوں، اللہ آپ کو مزید توفیق سے نوازے۔

آج کا موضوع بہت ہی خوبصورت، صریح اور واضح ہے، یہ ایسا موضوع ہے کہ جس کے بارے میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہم گفتگو کریں گے وہ اسے کبھی بھی پسند نہیں کریں گے، کیونکہ اس کے اندر انکی سازشوں کو ایکسپوز کیا جائے گا، اور یہ ایسی سنت ہے جس پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مہر ثبت ہو چکی ہے چنانچہ ایک صحابی کہتے ہیں کہ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے خیر کے بارے میں سوالات کرتے تھے اور میں شر کے بارے میں پوچھا کرتا تھا تاکہ اس سے بچ سکوں۔

چنانچہ شر وفتن سے لوگوں کو آگاہ کرنا وقت کی ضرورت ہے تاکہ لوگ ان سے بچ سکیں، اور ہمیں شر ور کو آج جاننے کی ضرورت اسی لئے ہے تاکہ ہم ان سے بچ سکیں۔ کیوں کہ جو شر کو نہیں جانتا وہی عموما شر میں مبتلا ہوتا ہے، اور شریر قسم کے لوگ اسے اپنا شکار جلد بنا لیتے ہیں۔

اس تعلق سے سب سے اہم بات لوگوں کو اجتماعت اور اتحاد کی دعوت دینا اور اختلاف سے دور رکھنا اصل اور بنیاد ہے، ارشاد باری تعالی ہے: (إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا لَسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ) ترجمہ: بے شک جن لوگوں نے اپنے دین کو جدا جدا کر دیا اور گروہ گروہ بن گئے، آپ کا ان سے کوئی تعلق نہیں بس ان کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے حوالے ہے۔ پھر ان کو ان کا کیا ہوا جتلا دیں گے۔ (الانعام: ۱۵۹)۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ تفرقہ بازی سے روکتے ہوئے فرمایا: (وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ) ترجمہ: اللہ تعالیٰ کی رسی کو سب مل کر مضبوط تھام لو اور پھوٹ نہ ڈالو، اور اللہ تعالیٰ کی اس وقت کی نعمت کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے، تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی، پس تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے، اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پہنچ چکے تھے تو اس نے تمہیں بچا لیا۔ اللہ تعالیٰ اسی طرح تمہارے لئے اپنی نشانیاں

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ (آل عمران: ۱۰۳)۔

مزید ارشاد باری تعالی ہے: (مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ) ترجمہ: ان لوگوں میں سے جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور خود بھی گروہ گروہ ہو گئے ہر گروہ اس چیز پر جو اس کے پاس ہے مگن ہے۔ (الروم: ۳۲)۔

اور اللہ تعالی نے اعتصام یعنی کتاب اللہ کو تھامنے کا حکم دیا ہے، ارشاد باری تعالی ہے: (وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ) ترجمہ: اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور جدا جدا نہ ہو جاؤ اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت یاد کرو، جب تم دشمن تھے تو اس نے تمھارے دلوں کے درمیان الفت ڈال دی تو تم اس کی نعمت سے بھائی بھائی بن گئے اور تم آگ کے ایک گڑھے کے کنارے پر تھے تو اس نے تمھیں اس سے بچا لیا۔ اس طرح اللہ تمھارے لیے اپنی آیات کھول کر بیان کرتا ہے، تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ (آل عمران: ۱۰۳)۔

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے امت مسلمہ کو ایک واضح شاہراہ پر چھوڑا ہے، جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: (قَدْ تَرَكْتُكُمْ عَلَى الْبَيْضَاءِ، لَيْلُهَا كَنَهَارِهَا، لَا يَزِيغُ عَنْهَا بَعْدِي إِلَّا هَالِكٌ) ترجمہ: میں نے تم کو ایک ایسے صاف اور روشن راستہ پر چھوڑا ہے جس کی رات بھی دن کی طرح روشن ہے، اس راستہ سے میرے بعد صرف ہلاک ہونے والا ہی انحراف کرے گا۔

مگر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اس امت کے اختلاف و انتشار کی پیشین گوئی کی ہے جیسا کہ اس حدیث کے اندر وارد ہوا ہے:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَيَأْتِيَنَّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَى أُمَّتِي مَا أَتَى عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ، حَذْوَ النَّعْلِ بِالنَّعْلِ حَتَّى إِنْ كَانَ مِنْهُمْ مَنْ أَتَى أُمَّهُ عَلَانِيَةً لَكَانَ فِي أُمَّتِي مَنْ يَصْنَعُ ذَلِكَ، وَإِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ تَفَرَّقَتْ عَلَى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ مِلَّةً، وَتَفْتَرِقُ أُمَّتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ مِلَّةً كُلُّهُمْ فِي النَّارِ إِلَّا مِلَّةً وَاحِدَةً، قَالُوا: وَمَنْ هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: مَا أَنَا عَلَيْهِ وَأَصْحَابِي".

ترجمہ: سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”میری امت کے ساتھ ہو بہو وہی صورت حال پیش آئے گی جو بنی اسرائیل کے ساتھ پیش آ چکی ہے، (یعنی مماثلت میں دونوں برابر ہوں گے) یہاں تک کہ ان میں سے کسی نے اگر اپنی ماں کے ساتھ اعلانیہ زنا کیا ہوگا تو میری امت میں بھی ایسا شخص ہوگا جو اس فعل شنیع کا مرتکب ہوگا، بنی اسرائیل بہتر فرقوں میں بٹ گئے اور میری امت تہتر فرقوں میں بٹ جائے گی، اور ایک فرقہ کو چھوڑ کر باقی سبھی جہنم میں جائیں گے، صحابہ نے عرض کیا: اللہ کے رسول! یہ کون سی جماعت ہوگی؟ آپ نے فرمایا: ”یہ وہ لوگ ہوں گے جو میرے اور میرے صحابہ کے نقش قدم پر ہوں گے“۔ (سنن ترمذی: ۲۶۴۱)۔

اور بعض روایتوں میں الجماعہ کا ذکر آیا ہے یعنی وہ لوگ جو مسلمانوں کی جماعت پر قائم ہوں گے۔

اور دوسری روایت میں وارد ہوا ہے:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَرْضَى لَكُمْ ثَلَاثًا وَيَسْخَطُ لَكُمْ ثَلَاثًا يَرْضَى لَكُمْ أَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَأَنْ تَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَأَنْ تُنَاصِحُوا مَنْ وَلَّاهُ اللَّهُ أَمْرَكُمْ وَيَسْخَطُ لَكُمْ قِيلَ وَقَالَ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ

ترجمہ: سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے تمہارے لئے تین باتوں کو ناپسند اور تین باتوں کو پسند کیا ہے پسند تو اس بات کو کیا ہے کہ تم صرف اس ہی کی

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

عبادت کرو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور تفرقہ بازی نہ کرو اور حکمرانوں کے خیر خواہ رہو اور ناپسند اس بات کو کیا ہے کہ زیادہ قیل وقال کی جائے مال کو ضائع کیا جائے اور کثرت سے سوال کئے جائیں۔ (مسند احمد)۔

مزید آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دین کے اندر نئی نئی چیزوں کے ایجاد کرنے سے منع کیا ہے جیسا کہ اس حدیث کے اندر وارد ہوا ہے:

عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ ".

ترجمہ: ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص ہمارے دین میں وہ بات نکالے جو اس میں نہ ہو (یعنی بغیر دلیل کے) وہ رد ہے۔“ (صحیح مسلم: ۱۷۱۸)۔

ساتھ ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحیح راستے کی طرف رہنمائی کرتے ہوئے فرمایا: (تَرَكْتُ فِيكُمْ أَمْرَيْنِ، لَنْ تَضِلُّوا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا: كِتَابَ اللهِ وَسُنَّةَ نَبِيِّهِ) ترجمہ: میں تمہارے پاس دو چیزیں چھوڑے جاتا ہوں، اگر انہیں تھامے رکھو گے تو کبھی گمراہ نہ ہو گے یعنی اللہ کی کتاب اور اُس کے نبی کی سنت۔“

چنانچہ جو ہدایت تلاش کرے گا ان دونوں جگہوں کے علاوہ کسی تیسری جگہ وہ کبھی بھی ہدایت نہیں پا سکتا۔ اور مزید اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الْمَهْدِيِّينَ الرَّاشِدِينَ تَمَسَّكُوا بِهَا وَعَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ، وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُورِ فَإِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ) ترجمہ: جو میرے بعد تم میں سے زندہ رہے گا عنقریب وہ بہت سے اختلافات دیکھے گا، تو تم میری سنت اور ہدایت یافتہ خلفاء راشدین کے طریقہ کار کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

لازم پکڑنا، تم اس سے چمٹ جانا، اور اسے دانتوں سے مضبوط پکڑ لینا، اور دین میں نکالی گئی نئی باتوں سے بچتے رہنا، اس لیے کہ ہر نئی بات بدعت ہے، اور ہر بدعت گمراہی ہے۔

آیات واحادیث کی روشنی میں یہ مذکورہ نصوص دراصل درج ذیل پانچ امور کیلئے بطور تمہید کے پیش کیا ہوں، اور یہ پانچوں امور اہل سنت والجماعہ کے اصولوں میں سے ہیں جو انکی مخالفت کرے گا وہ دراصل اہل سنت والجماعہ کے اصولوں کی مخالفت کرے گا:

پہلا امر:

اللہ نے ہمیں اپنی عبادت کیلئے پیدا کیا ہے، ارشاد باری تعالی ہے:(وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ) ترجمہ: اور میں نے جنوں اور انسانوں کو پیدا نہیں کیا مگر اس لیے کہ وہ میری عبادت کریں۔

ابن جریر طبری کہتے ہیں کہ یہاں (یعبدون) کا مفہوم (یوحدون) کے ہیں۔

اور اسی توحید کی دعوت کی خاطر اللہ نے رسولوں کو مبعوث کیا ہے، ارشاد باری تعالی ہے:(وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ) ترجمہ: اور بلاشبہ یقیناً ہم نے ہر امت میں ایک رسول بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت سے بچو۔(النحل:٣٦)۔

یہی وحدت عقیدہ ہے، اور یہی مطلوب اول ہے، کیونکہ عبادت صرف اللہ کی کی جائے گی، لیکن اس اصول کے اندر بہت سارے لوگوں نے مخالفت کی ہے، کچھ نے غیر اللہ کی عبادت کرکے اور کچھ نے شرک کرکے، یہ شرک اسماء وصفات میں پایا جاتا ہے، الوہیت میں پایا جاتا ہے اور یہی سب سے زیادہ ہے، اور کبھی ربوبیت میں پایا جاتا ہے، یہاں تک کہ بعض شرک کرنے والوں نے کہہ دیا کہ کائنات کو چند اقطاب سنبھالے ہوئے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوسرا امر:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت؛ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت ضروری ہے، لیکن بہت سارے لوگوں نے اس اصول کی مخالفت کی اور اپنے اماموں اور پیروں ومرشدوں کی متابعت کرنے لگے۔ حالانکہ متبوع صرف اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں، جس طرح معبود صرف اللہ کی ذات ہے۔

تیسرا امر:

مسلمانوں کی جماعت کو لازم پکڑنا، چنانچہ جو مسلمانوں کی جماعت چھوڑ کر الگ جماعت بنائے گا وہ جہنم رسید ہوگا، جیسا کہ اس حدیث کے اندر وارد ہوا ہے:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " إِنَّ اللَّهَ لَا يَجْمَعُ أُمَّتِي، أَوْ قَالَ: أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ضَلَالَةٍ، وَيَدُ اللَّهِ مَعَ الْجَمَاعَةِ، وَمَنْ شَذَّ شَذَّ إِلَى النَّارِ ".

ترجمہ: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ میری امت کو یا یہ فرمایا: "محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کو گمراہی پر اکٹھا نہیں کرے گا، اللہ کا ہاتھ (اس کی مدد ونصرت) جماعت کے ساتھ ہے، جو شخص جماعت سے الگ ہوا وہ جہنم میں گرا"۔ (سنن ترمذی: ۲۱۶۷)۔

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے وحدت امت کی تاکید کی ہے، سو جو جنت میں جانا چاہتا ہے اسے چاہیئے کہ وہ اتحاد کو لازم پکڑے اور مسلمانوں کی جماعت ترک نہ کرے۔ چنانچہ جتنی جماعتیں اور فرقے موجود ہیں یہ سب مسلمانوں کی جماعت سے اختلاف کی وجہ سے ہوا ہے، یہ سارے فرقے حزبیت اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

افتراق کی پہچان ہیں، اہل سنت والجماعہ سے ان کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

چوتھا امر:

وحدت قیادت: یعنی حاکم وقت کی اطاعت کرنا، اسی سے بیعت کرنا، اور مسلمانوں کی جماعت سے ملکر رہنا، مگر جو فرقے اور جماعتیں وجود میں آئیں انہوں نے اپنے اپنے امیر اور امام کی اطاعت کر رکھی ہے اور ان سے بیعت لے رکھی ہے، ان کے خاص پیروکار ہوتے ہیں تو انکی اندھی تقلید کرتے ہیں، انکے خاص ہدایات اور لٹریچر ہوتے ہیں۔ اس طرح انہوں نے وحدت قیادت کی مخالفت کی ہے بایں طور کہ سب کیلئے پاس اپنی اپنی الگ قیادت ہے جسکے وہ تابع ہوتے ہیں۔

پانچواں امر:

وحدت مرجع: چنانچہ ہمارے لئے واحد مرجع اور مصدر کتاب وسنت ہے، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے صحیح راستے کی طرف رہنمائی کرتے ہوئے فرمایا: (تَرَكْتُ فِيكُمْ أَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا: كِتَابَ اللهِ وَسُنَّةَ نَبِيِّهِ) ترجمہ: میں تمہارے پاس دو چیزیں چھوڑے جاتا ہوں، اگر انہیں تھامے رکھو گے تو کبھی گمراہ نہ ہوگے یعنی اللہ کی کتاب اور اُس کے نبی کی سنت۔"

یہی وہ طریقہ اور منہج ہے جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ قائم تھے اور ہمیں اسی پر چلنے کا حکم دیا گیا ہے، کیونکہ یہی اعتدال والا راستہ ہے، جو اس راہ پر چلے گا وہی امت وسط میں شمار ہوگا۔ چنانچہ وسطیت اور اعتدال کی راہ وہی منہج اور طریقہ ہے جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ قائم تھے۔

یہ وہ پانچ امور ہیں جن میں ان سارے فرقوں اور گروہوں نے اختلاف کیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اب ہم آتے ہیں عنوان کی طرف: (طرق واسالیب الجماعات والاحزاب فی اغواء الشباب)۔

طرق جمع ہے طریقہ ہے، اس سے مراد وہ وسیلہ اور ذریعہ ہے جسے اپنا کر ایک گمراہ کن شخص دوسرے کو راہ حق سے بھٹکاتا ہے، اسکے لئے قدیم وسائل کے ساتھ موجودہ دور میں جدید اسالیب کا بھی استعمال کیا جاتا ہے بطور خاص خوارج کے ذریعے، زیادہ کامیاب وسیلہ غیرت دین ہے جس کے نام پر یہ نوجوانان ملت کو گمراہ کرتے ہیں۔

اور جہاں تک (اسالیب) کا تعلق ہے تو یہ اسلوب کی جمع ہے، مراد وہ طرز اور طریقہ ہے جسے استعمال کر کے معلومات ایک دوسرے تک پہونچاتے ہیں، اور نوجوانوں کو گمراہ کرنے کیلئے یہ مختلف اسالیب استعمال کرتے ہیں، تقریر وتحریر کے ذریعے، گیت اور گانے کے ذریعے، ڈرامے اور سیریلز کے ذریعے اور دعوتی اسفار اور گرمائی مراکز کے ذریعے۔ اس طرح یہ جماعتیں لوگوں کو راہ حق سے بھٹکاتی ہیں یہاں تک کہ لوگ ان کے ہاتھ کا کھلونا بن جاتے ہیں وہ جیسا چاہتے ہیں انکا استعمال کرتے ہیں۔

اور جماعات سے مراد وہ ساری جماعتیں اور فرقے مراد ہیں جو عالم اسلام میں پائے جاتے ہیں مگر یہاں پر ہم صرف انہیں جماعتوں پر بات کریں گے جو مملکت سعودی عرب کے اندر پائی جاتی ہیں۔ اور انکے وسائل اور اسالیب پر بھی کلام کریں گے جن کا استعمال کر کے یہ نوجوانوں کو اپنے جال میں پھنساتے ہیں، اور اسکے لئے یہ بہت سارے اسالیب کا استعمال کرتے ہیں، ان تمام سے میں واقف تو نہیں البتہ جو اسالیب سامنے آتے ہیں انہیں کو دیکھ کر پڑھ کر اور سن کر جانتا ہوں کیونکہ یہ اکثر چیزوں کو مخفی اور راز میں رکھتے ہیں۔

بطور خاص یہاں پر اخوان المسلمون اور القاعدہ نیز ان دونوں سے نکلی ہوئی دیگر خارجی جماعتیں اور تنظیمیں ہیں جنہیں وزارت داخلہ نے مجرم قرار دیا ہے، مثلاً اخوان المسلمون سے قطبیہ اور سروریہ جیسے فرقے نکلے ہیں۔ یہ لوگ اپنے خاص حزبی جماعتی بدعتی طرز پر دعوت کا کام کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسی طرح تبلیغی جماعت، حزب التحریر، جماعۃ التکفیر اور جماعت مودودیہ اور انکے علاوہ دیگر فرقے جو عالم اسلام میں پائے جاتے ہیں۔ یہ اپنے خاص لٹریچر اور جذباتی افکار و نظریات کی طرف دعوت دیتے ہیں جن سے دھوکہ کھا کر بہت سے لوگ انکے پیچھے ہو جاتے ہیں، کیونکہ انہیں بتایا جاتا ہے کہ یہ صحابہ کی روش پر چلتے ہیں، یہی سلف کے نمائندہ اور اسلام کے سچے ترجمان ہیں جبکہ سلف سے انکا دور تک کوئی تعلق نہیں ہوتا۔

اور جہاں تک احزاب کا تعلق ہے تو اسکے تحت بہت بڑا گروہ شامل ہے، کچھ تو سیاسی اور عالمی ناموں سے معروف ہیں جیسے علمانیت، لبرل ازم، اشتراکیت اور قومیت، انکے علاوہ مختلف ناموں سے اور بھی دیگر جماعتیں پائی جاتی ہیں، یہ جماعتیں آپ کو تقریبا ہر ملک میں مل جائیں گی۔ اسی طرح جن ملکوں میں سیاسی پارٹی بنانے کی اجازت ہے وہاں دو سے لیکر چالیس چالیس پارٹیاں یا ان سے زائد سیاسی جماعتیں پائی جاتی ہیں جو اپنے اپنے خاص منشور اور ایجنڈے رکھتی ہیں جنہیں لیکر وہ میدان عمل میں آتے ہیں۔

ان میں کچھ جماعتیں ایسی ہیں جو دین کا نام لیکر عوام کو بیوقوف بناتی ہیں اور انکا ووٹ حاصل کر کے حکومت کے تمام محکموں میں غالب آجاتے ہیں اور وہاں اپنے ایجنڈوں کو نافذ کرتے ہیں۔ یہ نام اسلام کا لیتے ہیں مگر انکا مقصد سیادت اور دنیا داری ہوتا ہے، یہ اقتدار کے بھوکے ہوتے ہیں اور اسی کیلئے کوشش کرتے ہیں۔

ان جماعتوں کی ایک خاص پہچان یہ ہیکہ ہر جماعت اپنے اپنے اصول بنا رکھی ہے، انہیں اصولوں کی روشنی میں سب کو اپنی بلاتی ہے، انہیں اصولوں کی بنیاد پر دوسروں سے دوستی اور دشمنی کرتی ہے، اور انہیں اصولوں پر انتخابات لڑتی ہے۔ اور دوسری جماعتوں اور انکے اصولوں سے دور رہنے کی ہدایت کرتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جبکہ ہمیں کتاب وسنت اور صراط مستقیم پر چلنے کی ہدایت کی گئی ہے، ہمیں انہیں اصولوں پر چلنے کا حکم دیا گیا ہے جو دین اسلام ہمیں سکھاتا ہے، ارشاد باری تعالی ہے:(وَأَنَّ هَذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ذَلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ) ترجمہ: اور یہ کہ یہ دین میرا راستہ ہے جو مستقیم ہے سو اس راہ پر چلو اور دوسری راہوں پر مت چلو کہ وہ راہیں تم کو اللہ کی راہ سے جدا کر دیں گی۔ اس کا تم کو اللہ تعالیٰ نے تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم پرہیزگاری اختیار کرو۔(الانعام: ۱۵۳)۔

چنانچہ اللہ کا راستہ ہے متعدد نہیں جیسا کہ اس حدیث کے اندر وارد ہوا ہے:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ خَطَّ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطًّا ثُمَّ قَالَ هَذَا سَبِيلُ اللَّهِ ثُمَّ خَطَّ خُطُوطًا عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ قَالَ هَذِهِ سُبُلٌ قَالَ يَزِيدُ مُتَفَرِّقَةٌ عَلَى كُلِّ سَبِيلٍ مِنْهَا شَيْطَانٌ يَدْعُو إِلَيْهِ ثُمَّ قَرَأَ إِنَّ هَذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ

ترجمہ: سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے ایک لکیر کھینچی اور فرمایا کہ یہ اللہ کا راستہ ہے، پھر اس کے دائیں بائیں کچھ اور لکیریں کھینچیں اور فرمایا کہ یہ مختلف راستے ہیں جن میں سے ہر راستے پر شیطان بیٹھا ہے اور ان راستوں پر چلنے کی دعوت دے رہا ہے، اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی کہ" یہ میرا سیدھا راستہ ہے سو اس کی پیروی کرو، دوسرے راستوں کے پیچھے نہ پڑو، ورنہ تم اللہ کے راستے سے بھٹک جاؤ گے"۔(مسند احمد ودارمی)۔

اور جہاں تک عنوان کے آخری حصے نوجوانوں کو گمراہ کرنے اور راہ حق سے بھٹکانے کا تعلق ہے تو یہ اسکے لئے شہوات اور شبہات دونوں کا استعمال کرتے ہیں، شہوات دراصل دنیوی حرص وطمع اور شہوانی امور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں مبتلا کر بھٹکاتے ہیں جبکہ شبہات ایسے امور کو کہتے ہیں جو دین اور عقیدے ومنہج کے خلاف ہوں جن کے اندر ملوث کر کے نوجوانوں کو اپنے جال میں پھنساتے ہیں۔ اور انہیں اسالیب سے یہ اپنے پیروکاروں کوفتنوں میں مبتلا کرتے ہیں جو ایک طرف مال وجان کو حلال کرتے ہیں تو دوسری طرف فتنہ وفساد اور تخریب کاری مچاتے ہیں۔

اور جہاں تک نوجوانوں کا تعلق ہے تو ان سے مراد وہ گروہ ہے جو پندرہ سال سے تیس سال کے درمیان کی عمر کے ہوتے ہیں یعنی مرحلہ متوسطہ سے لیکر یونیورسٹی کے مرحلے تک۔ یہ جماعتیں اسی گروہ کے پیچھے پڑتی ہیں اور انہیں اپنے جال میں پھنسانے کی کوشش کرتی ہیں، اس گروہ کو راہ راست سے بھٹکانے کیلئے شہوات اور شبہات دونوں طرح کے ہتھکنڈوں کا استعمال کرتی ہیں، اور اپنے خاص مقاصد کے حصول کی خاطر ہر طرح کے اسالیب کا استعمال کرتی ہیں۔ ایسے ہی گروہ کے بارے میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے وصف بیان کی ہے کہ یہ کم عقل اور کم عمر ہوں گے۔ جنہیں نہ اپنے انجام کی خبر ہوگی اور نہ ہی معاملے کی سنگینی اور اسکے خطرے سے باخبر ہوں گے، اس گروہ کو بیوقوف بنانے اور بھٹکانے کیلئے بہت زیادہ محنت اور مشقت کی ضرورت نہیں ہوتی انہیں بہکانا اور پھسلانا بہت آسان ہوتا ہے۔ انہیں ابھی نہ زندگی میں کوئی تجربہ ہوتا ہے اور نہ ہی دین میں پختگی حاصل ہوتی ہے، اس لئے انہیں آسانی سے شکار کرلیا جاتا ہے، ان کے سامنے جذباتی اور بھڑکانے والے والے واقعات اور مواد پیش کرتے ہیں اور پھر انہیں جہاں چاہتے ہیں استعمال کرتے ہیں؛ تخریب وفساد کے کام ہوں کہ تفجیر اور خودکش حملہ کی ذمیداری، مسلم امہ کی تکفیر کر کے طرح آسانی سے یہ سنگین جرائم انجام دے لیتے ہیں۔

اور جہاں تک نوجوانوں کو بھٹکانے کیلئے اسالیب اور ہتھکنڈوں کا تعلق ہے تو انکی تعداد بہت زیادہ ہے، افاضل علماء کو اس موضوع پر خصوصی سمینار اور کانفرنس کرنے کی ضرورت ہے، ان میں جو اہم ہیں میں نے تیس ہتھکنڈوں کو اکٹھا کیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

۱-عقیدہ توحید کی اہمیت کو کم کرنا اور لوگوں کو اس سے متنفر کرنا:

ان میں سب سے بڑا ہتھیار اور اسلوب انکا یہ ہیکہ یہ لوگ دعوت دین کی اہمیت کو کم کرنے اور لوگوں کو اس سے متنفر کرنے کی کوشش کرتے ہیں، اسی طرح یہ عقیدہ سے بھی لوگوں کو متنفر کرتے ہیں، کہتے ہیں کہ تم نے عقیدے کی پیچیدگیوں میں لوگوں کو پھنسا کر رکھ دیا ہے، جبکہ اس کا معاملہ بہت آسان ہے، عقیدہ دس منٹ میں ہم سمجھ سکتے ہیں، جبکہ یہ تمام انبیاء کی دعوت رہی ہے، زندگی بھر انہوں نے لوگوں کو اسی کی طرف دعوت دی ہے، نوح علیہ السلام نے ساڑھے نو سو برس تک اسی عقیدے کی طرف لوگوں کو بلایا۔ تمام انبیاء نے اپنی اپنی قوم کو توحید الوہیت اور اللہ کی عبادت کی طرف دعوت دی ہے۔

مگر ان لوگوں نے اس عقیدے سے لوگوں کو بھٹکانے کیلئے مختلف طریقے اختیار کئے ہیں جن میں اب سے بڑا ابلیسی ہتھکنڈا یہ اپنایا کہ توحید الوہیت اور عقیدہ توحید کا معنی ہی بدل دیا، چنانچہ اسے توحید حاکمیت کا معنی دے دیا۔ اور بدترین جراءت کا مظاہرہ کرکے یہاں تک کہہ دیا کہ انبیاء کو اسی توحید حاکمیت کیلئے بھیجا گیا تھا مگر اس کے قیام میں اکثر ناکام رہے گے چند انبیاء ہی کامیاب ہوسکے نعوذ باللہ من ھذا الخزلان والھذیان، ان میں سلیمان اور داود علیہما السلام ہیں اور آخری پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

چنانچہ یہ لوگ سب سے پہلے اسی عقیدہ توحید میں لوگوں کو بھٹکاتے ہیں اور اس سے متنفر کرتے ہیں، ان علماء سے نوجوانوں کو دور رکھنے کی کوشش کرتے ہیں جو اس فن میں مشہور اور متخصص ہیں۔

مجھے یاد ہے کہ آج سے تقریبا ۳۵/ سال پہلے ہم گروپ کی شکل میں الشرقیہ سے یہاں پر شیخ صالح آل شیخ کے دروس میں آتے تھے اور عقیدہ توحید کا درس سنتے تھے، ایک بار ہم لوگوں کے پاس ایک نوجوان نے کہا کہ تم لوگ اتنی دور سے یہاں پر فلاں عالم کے پاس عقیدہ سیکھنے آتے ہو اپنا وقت اور عمر برباد کر رہے ہو، تمہارے شہر میں ایک بڑے مشہور عالم موجود ہیں انکے دروس میں نہیں جاتے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

معلوم رہے کہ وہ نوجوان جس عالم کی بات کر رہا تھا وہ صرف جذباتی تقریریں کر کے نوجوانوں کو بھڑکاتے تھے اور آج وہ جیل میں ہیں، اللہ نے ہمیں انکے شر و فتن سے محفوظ رکھا۔

۲-حکام سے لوگوں کو متنفر کرنا اور ان پر طعن و تشنیع کرنا:

چنانچہ یہ حکام کی عیب جوئی کرتے ہیں اور انکی قانونی حیثیت پر طعن و تشنیع کرتے ہیں، اگر کوئی عالم اس تعلق سے شرعی احکام بیان کرتا ہے، حکام کی سمع وطاعت کے دلائل پیش کرتا ہے تو یہ اسے حاکم پرست اور درباری ملا کہہ کر بدنام کرتے ہیں، اس طرح یہ دونوں جانب سے نوجوانوں کو گمراہ کرتے ہیں، ایک طرح حکام سے اور دوسری طرف علماء سے متنفر کرتے ہیں، جب کہ یہی لوگ دوہرا معیار اپناتے ہوئے دوسری طرف اپنے پیر و مرشد اور اپنی جماعتوں کے اماموں اور سرغنوں سے بیعت کرتے ہیں اور بلا کسی شرط کے انکی سمع وطاعت اور اندھی تقلید کرتے ہیں۔

حکام سے انکی نفرت کا یہ عالم ہوتا ہے کہ یہ انہیں طاغوت کہہ کر پکارتے ہیں، چنانچہ انکا مرشد یا ان کا کوئی سرغنہ اور مفکر جب طاغوت کہتا ہے تو ان کا ذہن فوراً مسلم حکمرانوں کی طرف جاتا ہے۔اس قدر ان جماعتوں نے نوجوانوں کو اپنے گمراہ کن لٹریچر سے گمراہ کر رکھا ہے کہ یہ مسلم حکمرانوں کی تکفیر کرتے ہیں انہیں اپنا دشمن سمجھتے ہیں اور انہیں سوائے طاغوت کے کچھ نہیں کہتے۔ یہ اپنے مذموم مقاصد کو حاصل کرنے کیلئے ان حکام کو مختلف طریقوں سے بدنام کرتے ہیں کبھی کہتے ہیں کہ یہ یہودیوں کے ایجنٹ ہیں کبھی کہتے ہیں کہ یہ کفار کی اطاعت کرتے ہیں۔

۳-علماء پر طعن و تشنیع کرنا اور انکی عیب جوئی کرنا:

چنانچہ یہ علماء کو مختلف طریقوں سے بدنام کرتے ہیں، ان پر تہمتیں اور الزامات لگاتے ہیں، ان پر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طعن و تشنیع اور انکی عیب جوئی کرتے ہیں، اس سے انکا واحد مقصد یہ ہوتا ہے کہ نوجوانان امت ان ربانی علماء سے دور رہیں، یہ ان ربانی علماء کو بدنام کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ یہ شاہی مہمان بن کر درباروں میں عیش کے ساتھ رہتے ہیں، اہل حق علماء کو جیل میں ڈال دیا گیا ہے، اہل حق علماء سرحدوں پر جہاد کرتے ہیں۔

۴-سلف کے منہج اور طریقے پر طعن و تشنیع کرنا:

چنانچہ یہ نہیں چاہتے کہ مسلمان صحابہ کے منہج پر قائم رہیں، سلف کے طریقے کو اپنائیں۔

۵-سیاسی اور عالمی المناک واقعات کا استغلال کرنا:

چنانچہ دنیا میں امت مسلمہ کے خلاف نہیں بھی کوئی حادثہ ہوگا اسے یہ فوراً اپنے مذموم مقاصد کیلئے استعمال کرنا شروع کردیں گے، ایسے موقع پر یہ جذباتی تقریریں کرتے ہیں اور لوگوں کی ہمدردی بٹورنے کی کوشش کرتے ہیں، امت تڑپ رہی ہے، امت زخموں سے چور چور ہے مگر ہم عیش مستی میں ڈوبے ہوئے ہیں، عالم اسلام کے حکم گہری نیند میں سوئے ہوئے ہیں۔اس میں یہ سب سے زیادہ فلسطین ایشو کو بھناتے ہیں، مگر حقیقت یہ ہے کہ ان کا دل طہران کہ طرف ہوتا ہے۔بیت المقدس سے انہیں کچھ لینا دینا نہیں ہے، یہ صرف امت مسلمہ کو گمراہ کرتے ہیں۔

۵-میڈیا کا استغلال کرنا:

چنانچہ یہ لوگ میڈیا کے تمام ذرائع کا استعمال کرتے ہیں، فیس بک ہو یا ٹیوٹر، ویب سائیٹ ہو واٹ سیپ، ٹی وی چینلز ہوں یا ریڈیو اسٹیشن، سب کا یہ زبردست استعمال کرتے ہیں اور اپنے باطل افکار و نظریات کو انہیں کے ذریعے پھیلاتے ہیں اور نوجوانوں کو اپنے جال میں پھنساتے ہیں، اور گمراہ کرتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں، مسلم حکمرانوں اور علمائے ربانیین کے خلاف پروپیگنڈہ پھیلاتے ہیں۔

مگر اس وقت انکے باطل افکار ونظریات کو اسی میڈیا سے ایکسپوز کیا جارہا ہے اور اسے اچھے مقاصد کیلئے بھی استعمال کیا جارہا ہے، مگر چونکہ میڈیا پر انکا اور انکے آقاؤں کا اکثر قبضہ ہے اسلئے انکی کوشش ہوتی ہے کہ لوگوں تک حق بات نہ پہونچنے پائے، اس کے لئے یہ مختلف طریقے استعمال کرتے ہیں۔

۶-امت کے اہم ایشوز کا استغلال کرنا:

چنانچہ یہ حکام کو بدنام کرنے اور انکے خلاف عوام کو بھڑکانے کیلئے بے روزگاری، اہم اسلامی قضیوں، منکرات اور برائیوں اور دیگر امور کو استعمال کرتے ہیں اور عوام کو بھڑکاتے ہیں۔

۷-نصاب تعلیم میں تفریق کرنا:

چنانچہ یہ عام دینی کتابوں کھ بدلے فکری کتابوں کو پڑھاتے ہیں، اور بطور خاص فکری، تحریکی، فقہ الحرکہ، جہادی اور فقہ الواقع اور ان جیسے دوسرے ناموں سے نوجوانوں کو بہلاتے ہیں اور دین کی صحیح تعلیمات سے دور رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

۸-حکومتی اداروں میں گھسنے اور اہم عہدوں تک پہونچنے کی کوشش کرنا:

چنانچہ یہ اہم حکومتی وغیر حکومتی اداروں میں پہونچ کر اپنی جماعت کیلئے کام کرتے ہیں، درپردہ حکومت کی طرف سے دی گئی تمام سہولیات کو اپنی جماعت کے حق میں استعمال کرتے ہیں اور محسنین سے تعلق بنا کر انہیں خوب ٹھگتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۹-حکومت کی طاقت،فوج اورسیکورٹی فورسز کومشکوک بنا کر پیش کرنا:

چنانچہ یہ حکومت کے تمام محکموں بالخصوص فوجی اور پولیس محکموں کو بدنام کرتے ہیں تا کہ عوام بالخصوص نوجوانوں کا اعتماد حکومت سے ختم ہو جائے۔ یہاں تک کہ یہ لوگ حکومتی اداروں اورسیکورٹی فورسز کو اجنبی ملکوں کا ایجنٹ کہتے ہیں اورعوام کو یہ باور کراتے ہیں کہ یہ سب ہمارے خلاف جاسوسی کرتے ہیں۔

حکومت کی طرف سے کوئی بھی ترقی اور کارنامہ ہوانکی نظر میں وہ قابل مذمت اور بربادی کا سبب ہوتا ہے۔

۱۰-نوجوانوں کو اہل علم سے دور رکھنے کیلئے یہ مختلف پروگرام بناتے ہیں: یہ نوجوانوں سے کہتے ہیں کہ تم علماء کا کلام نہیں سمجھ سکتے ،انکی باتیں بہت بھاری اور بوجھل ہوتی ہیں۔

۱۱-نوجوانوں کے درمیان عصبیت کو ہوا دینا: چنانچہ انکے فارغ اوقات کا استغلا ل کرکے انکے درمیان جذباتی تقریریں کرتے ہیں اورانہیں جوش جنوں میں مبتلا کرتے ہیں یہاں تک کہ وہ انکے تابع ہوجاتے ہیں اوراپنی قوم اورملک وملت کو چھوڑ کر اسی جماعت کیلئے متعصب ہو جاتے ہیں۔

۱۲-علماء کے اقوال کا غلط استعمال کرنا: چنانچہ یہ علماء کے اقوال کی غلط تفسیر کرتے ہیں حتی کہ شرعی نصوص اور اصطلاحات کی غلط تاویل کرکے اپنے مذموم مقاصد کیلئے استعمال کرتے ہیں،خواہ وہ جہاد کا مفہوم ہو یا ولاء و براء کی اصطلاح ہو۔

۱۳-جھوٹ، افواہ اور پروپیگنڈا عام کرنا: اب سب سے ان کا مقصد اپنے مخالف کو بدنام کرنا اور رہنے مذموم مقاصد کا حصول ہوتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۴-نوجوانوں کو اپنے مرشدوں سے جوڑنا:

انکی کوشش ہوتی ہے کہ یہ نوجوانوں کو اپنے مرشدین کی اندھی تقلید کرنے پر قائل کرلیں، یہاں تک کہ نوجوان ان کے مرید اور اندھے مطیع بن جاتے ہیں، اپنے گھر اور قوم وملت سے بیگانہ ہوجاتے ہیں، والدین کی نافرمانی کرتے ہیں، بعض نے تو اپنے والدین تک کو قتل کردیا ہے۔

۱۵-نوجوانوں کو سماج سے الگ تھلگ کرنا:

یہ اسے فکری گوشہ نشینی کا نام دیتے ہیں، کہ اپنے پیروکاروں کو حکام اور سماج سب سے فکری طور پر کٹ کر رہنے کی ہدایت کرتے ہیں، یہ جسمانی طور پر اسی سماج میں رہتے ہیں مگر فکری اور ذہنی طور پر سب سے الگ رہتے ہیں، یہ حکومت اور اسکے تابع سماج کو اپنا دشمن سمجھتے ہیں بلکہ یہ کبھی تو وطنیت پر بت کہتے ہیں اور کبھی شرک۔ اسی لئے یہ خود وطن سے منسوب نہیں کرتے۔ یہ صرف امت کا لفظ استعمال کرتے ہیں مگر امت کا حقیقی مفہوم اپنے پیروکاروں کو نہیں بتاتے کہ امت کے قائدین اور حکام بھی ہوتے ہیں، امت کا وطن اور ملک بھی ہوتا ہے، ہوا میں امت قائم نہیں ہوسکتی، اسی زمینی حقیقت بھی ہے۔

اور چونکہ یہ قوم ووطن کو مانتے نہیں اور انکے اندر وطن اور قوم سے محبت نہیں ہوتی ہے اسی لئے یہ ملک کے اندر نم دھماکہ کرتے ہیں، تخریب کاری کرتے ہیں اور فتنہ وفساد مچاتے ہیں۔ جیسا کہ خوارج کے بارے میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ یہ اہل اسلام کو قتل کرتے ہیں اور اہل کفر کو چھوڑ دیتے ہیں۔

اور اسی لئے جب ملک کے اندر تباہی آتی ہے تو یہ خوش ہوتے ہیں اور جب خوشحالی آتی ہے تو یہ غم میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔ قاتلھم اللہ انی یوفکون۔

۱۶- جاہ ومنصب اور اہل ثروت کے بچوں کو اپنے قبضے میں لینے کی کوشش کرنا تاکہ انکی تربیت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کر کے قوم کے اونچے طبقے پر اپنا قبضہ قائم ہو سکے۔

۱۷-تقیہ کا استعمال کرنا: تقیہ جھوٹ بولنے اور سچ چھپانے کو کہتے ہیں، چنانچہ یہ صریح جھوٹ بولتے ہیں اور تقیہ بازی میں یہ روافض سے بھی آگے ہیں۔

۱۸-منبروں پر قبضہ کرنے کی کوشش کرنا:

چنانچہ یہ منبر ومحراب کے ذریعے اور اسی طرح دیگر سرکاری وغیر سرکاری اسٹیجوں کے ذریعے اپنے باطل افکار کو پھیلاتے ہیں۔ مگر یہ اس ملک کے اندر بہت جلد ہی ایکسپوز ہو چکے ہیں، علمائے ربانیین کے اور حکام دونوں جانب سے، چنانچہ انہیں تمام دینی، دعوتی اور علمی مراکز سے دور کر دیا گیا ہے بطور خاص حالیہ سالوں میں۔

۱۹-پیچھے پڑنا اور راز چھپانا:

یہ دوسروں کے ٹوہ میں پڑتے ہیں، ان کے حقائق جاننے کی کوشش کرتے ہیں جبکہ اپنے کاموں کو چھپاتے ہیں، اپنے تمام امور کو صیغہ راز میں رکھتے ہیں۔

۲۰-علمائے اہل سنت کو برے القابات سے نوازنا: چنانچہ یہ انہیں کبھی درباری ملا کہہ کر بدنام کرتے ہیں کبھی بوٹ لیچر کہتے ہیں، کبھی انہیں حیض ونفاس کا مولوی کہتے ہیں، کہتے ہیں کہ یہ وہی بولتے ہیں جو انہیں حکم ہوتا ہے، انہیں کچھ بھی اختیار نہیں ہوتا۔

۲۱- **بھیڑ اکٹھا کرنا:** رفاہ عام اور خدمت انسانیت کے نام پر یہ بھیڑ اکٹھا کرتے ہیں، چنانچہ آپ دیکھیں گے کہ ان کی جماعت میں شیعہ رافضی بھی ہوگا، سنی اہل سنت بھی ہوگا، اباضی خارجی بھی ہوگا اخوانی تحریکی بھی ہوگا، صوفی خرافاتی بھی ہوگا اور ملحد استراکی بھی ہوگا، یہودی بھی ہوگا اور عیسائی بھی ہوگا۔ یہاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تک کہ جب یہ اقتدار میں آتے ہیں تو خود ملک کا صدر بنتے ہیں اور عیسائی کو نائب صدر بناتے ہیں۔

وہ وسائل اور اسالیب جنہیں یہ اپنے مذموم مقاصد کیلئے استعمال کرتے ہیں ان میں سے ہم نے چند کا ذکر کیا ہے، اور باقی تفصیل شیخ محمد الفیفی حفظہ اللہ آپ کے سامنے رکھیں گے۔

وصلی اللہ وسلم وبارك علی نبینا محمد وعلی آلہ واصحابہ اجمعین۔

الحمدللہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی نبینا محمد وعلی آلہ واصحابہ اجمعین، وبعد:

ہم اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ جس نے ہمیں توفیق دی کہ ہم اس علمی مجلس میں کچھ باتیں عرض کر سکیں، وہ بھی فضیلۃ الشیخ مفتی عام عبدالعزیز آل شیخ حفظہ اللہ کی نگرانی میں اور جہاں بہت سارے طلبہ موجود ہیں۔

موضوع مجلس کے بارے میں ہم نے سنا کہ یہ کس قدر اہم ہے، نوجوانوں کو گمراہ کرنے کیلئے یہ جماعتیں کیسے کیسے اسالیب اور ہتھکنڈوں کا استعمال کرتے ہیں۔

یہ موضوع وقت کی ضرورت ہے، اور اسے اختیار کرنے کے کچھ اہم اسباب رہے ہیں۔ سب سے اہم سبب نوجوانوں کو باطل افکار و نظریات سے محفوظ رکھنا اور عمر کے اس مرحلے میں انہیں بھٹکنے سے بچانا ہے۔

دوسرا سبب یہ ہے کہ یہ نوجوان چونکہ سماج کے اندر دوسروں کے مقابلے زیادہ ہوتے ہیں۔

تیسرا سبب: باطل جماعتوں اور تنظیموں کے خطرات سے نوجوانوں کو آگاہ کرنا۔

چوتھا سبب: نوجوانوں کا ایسی تنظیموں اور جماعتوں کی حقیقت کا علم نہ ہونا۔ چونکہ یہ آ جماعتوں سے آگاہ نہیں ہوتے اور آسانی سے انکا شکار بن جاتے ہیں۔

پہلے میں نوجوانوں کی عمر کے اس مرحلے پر گفتگو کروں گا، یہ بہت ہی اہم مرحلہ ہے، انسان بچپن کے مرحلے سے مردانگی کے مرحلے میں داخل ہوتا ہے، اس مرحلے میں بہت سے تغیرات پیدا ہوتے ہیں،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عقلی،شعوری ،جسمانی اورانفعالی ہر پیمانے پر،اس مرحلے میں جوقوت،جوش اور جذبات موجزن ہوتے ہیں وہ کسی اورمرحلے میں نہیں ہوتے،اسی مرحلے کے تعلق سے شیخ ابن باز رحمہ اللہ نے کہا کہ یہ مرحلہ اس پودے کی طرح ہے جسے ایک کسان بہترین سنچائی کرتا ہے اسے بڑا دھیان دیتا ہے یہاں تک کہ بڑا ہو کررہ پھل دار ہوجاتا ہے،لیکن جب اس کا دھیان نہیں دیتا ہے تو وہی پودا مرجھا جاتا ہے اور پھل نہیں دیتا،آگے کہتے ہیں کہ اسی طرح نوجوانوں کو بزرگوں کی رہنمائی اورتربیت ضروری ہے تا کہ ان سے مطلوبہ فوائد حاصل کئے جاسکیں۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ نے کہا کہ یہ مستقبل کے مرد ہیں اور یہی امت کے سرمایہ ہیں۔اسی لئے شریعت کے اندران کی بہتر رہنمائی کرنے کا حکم آیا ہے،چنانچہ اگر یہ نوجوان صحیح رہیں گے تو امت بھی صحیح راستے پر ہوگی۔انکے بگڑنے سے امت کا خسارہ ہوگا۔

نوجوانی کے مرحلے کے کچھ خصائص اوصفات:

ا-قوت اور جوش وجذبہ:

یقینا یہ سب مطلوب ہے مگر خیر وبھلائی کے راستے ہیں،نہ کہ غلط راستے میں،چنانچہ انکے صحیح استعمال کیلئے بزرگوں کی حکمت،تجربات اور رہنمائی کی ضرورت ہے،جیسا کہ مفتی عام مملکت شیخ عبد العزیز آل شیخ حفظہ اللہ نے کہا کہ نوجوانوں کے جوش وخروش اور جذبات کو حکمت وتجربات کی روشنی میں صحیح منہج پر لگاؤ، کیوں کہ صحیح رہنمائی نہ ہونے پر انہیں ایسے مقام پہونچادے گا جس کی تلافی بعد میں ناممکن ہوجائے گی۔

۲- یہ سماج میں سب سے زیادہ تعداد میں ہوتے ہیں،چنانچہ اعداد وشمار کے مطابق یہ تقریبا ہر ملک میں ۵۵٪ سے ۶۵٪ فیصد تک ہوتے ہیں۔

اسی لئے اس بڑی تعداد کو گمراہ کرنے کیلئے ہر طرح کی گمراہ جماعتیں ان پر نظر رکھتی ہیں،کیونکہ انہیں اپنے قبضے میں لینے کے بعد پورا سماج خود بخود قبضے میں آجائے گا،اسی لئے کچھ تنظیمیں اس کے اندرانکے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شھوات کو بھڑ کانے کیلئے نشہ آور چیزوں کو عام کرتی ہیں، کچھ جماعتیں انکے جذبات کو بھڑکانے کیلئے اپنے مذموم مقاصد کیلئے استعمال کرتی ہیں، کچھ جماعتیں اور تحریکیں انہیں شبہات اور باطل افکار میں مبتلا کر کے گمراہ کرتی ہیں۔

۳-نوجوانوں کی ایک خاصیت ہے کہ یہ بہت جلدی متاثر ہوتے ہیں اور انکے اندر سمع وطاعت کا جذبہ بڑی آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔ بلکہ اگر انہیں ایک نیک دل انسان سمجھائے تو اسکی بات وہ فورا قبول کریں گے، ارشاد باری تعالی ہے:(نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَيۡكَ نَبَاَهُمۡ بِالۡحَـقِّ‌ؕ اِنَّهُمۡ فِتۡيَةٌ اٰمَنُوۡا بِرَبِّهِمۡ وَزِدۡنٰهُمۡ هُدًى) ترجمہ: ہم اُن کے حالات تم سے صحیح صحیح بیان کرتے ہیں۔ وہ کئی جوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے تھے اور ہم نے ان کو اور زیادہ ہدایت دی تھی۔(الکھف: ۱۳)۔

ابن کثیر نے اس آیت کی تفسیر میں فرمایا ہے کہ یہ چند نوجوان تھے جو دین حق کی طرف مائل ہوئے اور ھدایت پر آ گئے قریش میں بھی یہی ہوا تھا کہ جوانوں نے تو حق کی آواز پر لبیک کہی تھی لیکن بجز چند کے اور بوڑھے لوگ اسلام کی طرف جرات سے مائل نہ ہوئے۔

۴-اسی طرح نوجوانوں کے خصائص اور صفات میں سے عاطفہ اور لگاؤ اور جذبہ بھی ہے، اس مرحلے کے اندر یہ صفت بہت ہی اہم اور خطرناک ہے، کیونکہ بغیر صحیح رہنمائی کے اس مرحلے میں نوجوان شہوات اور جذبات کے پیچھے بہہ جاتے ہیں، جیسا کہ شیخ ابن باز رحمہ اللہ نے کہا کہ نوجوانوں کو بزرگوں کی رہنمائی اور تربیت ضروری ہے تاکہ ان سے مطلوبہ فوائد حاصل کئے جا سکیں۔ اور یہ نوجوان نہ تو بزرگوں سے بے نیاز ہو سکتے ہیں اور نہ ہی بزرگوں دین ان نوجوانوں سے بے نیاز ہو سکتے ہیں۔ دونوں کو ہر ایک کی ضرورت ہے۔

اسکے بعد ہم اس پروگرام کے ایک ہم نکتے پر گفتگو کرنے جا رہے ہیں، اور وہ ہے: جماعتوں اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تنظیموں کے تعلق سے شریعت کا موقف۔

حقیقت یہ ہے کہ شریعت کے اندر بہت ساری آیتیں اور حدیثیں گروہ بندی اور فرقہ واریت سے منع کرتی ہیں، ارشاد باری تعالی ہے: (وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ) ترجمہ: اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑلو اور جدا جدا نہ ہو جاؤ اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت یاد کرو، جب تم دشمن تھے تو اس نے تمھارے دلوں کے درمیان الفت ڈال دی تو تم اس کی نعمت سے بھائی بھائی بن گئے اور تم آگ کے ایک گڑھے کے کنارے پر تھے تو اس نے تمھیں اس سے بچالیا۔ اس طرح اللہ تمھارے لیے اپنی آیات کھول کر بیان کرتا ہے، تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ (آل عمران: ۱۰۳)۔

مزید ارشاد باری تعالی ہے: (إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا لَسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ) ترجمہ: بے شک وہ لوگ جنھوں نے اپنے دین کو جدا جدا کرلیا اور کئی گروہ بن گئے، تو کسی چیز میں بھی ان سے نہیں، ان کا معاملہ تو اللہ ہی کے حوالے ہے، پھر وہ انھیں بتائے گا جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔ (الانعام: ۱۵۹)۔

اور حدیث کے اندر وارد ہوا ہے:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَرْضَى لَكُمْ ثَلَاثًا وَيَسْخَطُ لَكُمْ ثَلَاثًا يَرْضَى لَكُمْ أَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَأَنْ تَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَأَنْ تُنَاصِحُوا مَنْ وَلَّاهُ اللَّهُ أَمْرَكُمْ وَيَسْخَطُ لَكُمْ قِيلَ وَقَالَ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے تمہارے لئے تین باتوں کو ناپسند اور تین باتوں کو پسند کیا ہے پسند تو اس بات کو کیا ہے کہ تم صرف اس ہی کی عبادت کرو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور تفرقہ بازی نہ کرو اور حکمرانوں کے خیر خواہ رہو اور ناپسند اس بات کو کیا ہے کہ زیادہ قیل وقال کی جائے مال کو ضائع کیا جائے اور کثرت سے سوال کئے جائیں۔(مسند احمد)۔

مزید ارشاد باری تعالی ہے:(شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّى بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ) ترجمہ: اس نے تمہارے لیے دین کا وہی طریقہ مقرر کیا جس کا تاکیدی حکم اس نے نوح کو دیا اور جس کی وحی ہم نے تیری طرف کی اور جس کا تاکیدی حکم ہم نے ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو دیا، یہ کہ اس دین کو قائم رکھو اور اس میں جدا جدا نہ ہو جاؤ۔ مشرکوں پر وہ بات بھاری ہے جس کی طرف تو انھیں بلاتا ہے، اللہ اپنی طرف چن لیتا ہے جسے چاہتا ہے اور اپنی طرف راستہ اسے دیتا ہے جو رجوع کرے۔(الشوری: ۱۳)۔

مزید ارشاد باری تعالی ہے:(مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ) ترجمہ: ان لوگوں سے جنھوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور کئی گروہ ہو گئے، ہر گروہ اسی پر جو ان کے پاس ہے، خوش ہیں۔(الروم: ۳۲)۔

دائمہ کمیٹی برائے افتاء سے سوال کیا گیا کہ اسلام کے اندر حزبیت اور گروہ بندی کا کیا حکم ہے؟ اور کیا اخوانی جماعت اور حزب التحریر جیسی جماعت بنانا اسلام میں جائز ہے؟

جواب: اسلام کے اندر یہ بالکل جائز نہیں ہے کہ گروہ اور فرقہ بنایا جائے بایں طور کہ ہر ایک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوسرے کو باطل سمجھیں اور ایک دوسرے پر لعن طعن کریں، اور ایک دوسرے کی گردن تک مارنے لگیں، شریعت میں اسکی مذمت آئی ہے، اور ایسے لوگوں کیلئے عذاب الٰہی کی وعید سنائی گئی ہے، اللہ نے اپنے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور انکے ساتھیوں کو اتحاد کی دعوت ہے اور کتاب اللہ کو تھامنے کی ہدایت کی ہے۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ نے کہا کہ ایک مسلمان پر واجب ہے کہ وہ جماعت، فرقے اور تنظیم و گروہ کے بارے میں واضح کرے اور سب اس بات کی نصیحت کرے کہ اللہ نے جس راستے پر چلنے کا حکم دیا ہے اسی پر قائم رہو، اس سے ہٹ کر الگ گروہ یا فرقہ نہ بناؤ، لیکن اگر وہ نہ مانے اور اپنے خاص مصالح کی بنیاد پر وہ ہٹ دھرمی دکھائے تو ایسی صورت میں واجب ہے کہ اسے ایکسپوز کیا جائے اور عوام میں اسکی تشہیر کی جائے، تاکہ لوگ اسکی حقیقت سے آگاہ ہو کر اس سے دور رہیں، اور تاکہ اسکے گمراہ کن افکار سے بچ کر صراط مستقیم پر قائم رہیں جسکا اللہ نے ہمیں حکم دیا ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے: (وَأَنَّ هَٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَن سَبِيلِهِ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ) ترجمہ: اور یہ کہ یہ دین میرا راستہ ہے جو مستقیم ہے سو اس راہ پر چلو اور دوسری راہوں پر مت چلو کہ وہ راہیں تم کو اللہ کی راہ سے جدا کر دیں گی۔ اس کا تم کو اللہ تعالیٰ نے تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم پرہیزگاری اختیار کرو۔ (الانعام: ۱۵۳)۔

اب اس کے بعد ان وسائل اور اسالیب پر گفتگو کریں گے جنہیں استعمال کر کے یہ جماعتیں نوجوانوں کو اپنے جال میں پھنساتی ہیں، اس موضوع پر کافی حد تک باتیں ہو چکی ہیں، لیکن میں چند اہم اسالیب پر بات کروں گا:

۱- یہ اپنے مرشدین، سرغنوں اور اہم شخصیات کا مقابلہ حکام وقت سے کرتے ہیں تاکہ انہیں عوام میں مشہور کر سکیں اسکے لیے یہ ان شخصیات کیلئے بڑے بھاری بھرکم القابات سے نوازتے ہیں اور جب ان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں کوئی وفات پا جاتا ہے تو اسکے جنازے کی تشہیر کرتے ہیں، جنازے میں شریک ہونے والوں کی تعداد بڑھا کر بتاتے ہیں اور امام احمد کا قول عام کرتے ہیں کہ ہمارے اور تمہارے درمیان فیصلہ جنازے کا دن کرے گا۔

۲- یہ ان دعاۃ اور خطباء کی تشہیر کرتے ہیں جو لوگوں کو حکام کے خلاف اکساتے ہیں اور ملک سے بغاوت پر ابھارتے ہیں، ایسے دعاۃ اور خطباء کی تقریروں اور تحریروں کو عام کرتے ہیں۔ اسلئے ایسے لوگوں سے محتاط رہنا ضروری ہے۔

۳- شرعی احکام سے نابلد نوجوانوں کو بھٹکانا اور انہیں اپنے مقصد میں استعمال کرنا، جیسے کہ فاسق وفاجر حاکم کے خلاف خروج کرنے کا مسئلہ، کیونکہ ان خارجی جماعتوں کے نزدیک فاجر وفاسق حاکم کے خلاف خروج و بغاوت جائز ہے، جبکہ یہ اہل سنت والجماعہ کے منہج کے خلاف ہے، کیونکہ اہل سنت والجماعہ کے نزدیک ظالم اور فاسق وفاجر حاکم کے خلاف خروج و بغاوت جائز نہیں ہے، اور اہل سنت والجماعہ کے یہاں یہ اختلافی مسئلہ نہیں بلکہ اجماعی مسئلہ ہے، اس لیے ہمیں اس اہم مسئلے کو اچھی طرح جاننے کے ضرورت ہے۔

لیکن چونکہ ہم اپنے نوجوانوں کو ایسے مسائل سے آگاہ نہیں کرتے جسکی وجہ سے یہ خارجی جماعتیں اپنے عقیدے کو بتا کر نوجوانوں کو اپنے جال میں پھنسا لے جاتی ہیں۔

اسی طرح غالب مسلط حاکم کی اطاعت قبول کرنے کا نہ کرنے کا مسئلہ ہے کہ ان خارجی جماعتوں کے نزدیک ایسے حاکم کی اطاعت واجب نہیں ہے، جب کہ اہل سنت والجماعہ کے نزدیک اجماعی طور پر ایسے حاکم کی اطاعت واجب ہے، ابن حجر اور محمد بن عبدالوہاب رحمہما اللہ وغیرہ نے اس پر اجماع نقل کیا ہے۔

آج کل ایسے حکام کے بارے میں یہ خارجی جماعتیں اور مغرب زدہ میڈیا اقتدار کا غاصب کہتی ہیں۔

اسی طرح جہاد کے وجوب کا مسئلہ ہے کہ یہ خارجی جماعتیں اسے فرض عین سمجھتی ہیں اور ہر ایک پر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واجب کرتی ہیں جیسا کہ عبداللہ عزام وغیرہ نے اپنی کتابوں میں اسے ثابت کیا ہے، جب کہ جہاد کے کچھ شرائط، ضوابط اور احکام ہیں، انکے پورا ہوئے بغیر جہاد نہیں ہے۔

اسی طرح نوجوانوں کو جہادی گیت کے ذریعے انکے جذبات کو بھڑکانا ہے، چنانچہ یہ جہادی گیت بہت ہی خطرناک ہوتی ہیں، ایک جہادی گیت کبھی کبھی ہزاروں لیکچرز پر بھاری ہوتی ہے۔ ایک نوجوان کبھی ایک جہادی گیت کو سن کر اپنی کمر میں خودکش بم باندھ کر جنگ زدہ علاقوں میں کود جاتا ہے اور اپنی جان گنوا بیٹھتا ہے۔

اسی طرح غیر شرعی حکومت کرنے والے حاکم کی تکفیر کرنے کا مسئلہ ہے کہ یہ مطلق طور پر اسکی تکفیر کر دیتے ہیں۔ اسکی کوئی تفصیل نہیں بتاتے جبکہ یہ دھوکہ ہے اور اہل سنت والجماعہ کے منہج کے خلاف ہے، کیونکہ اس مسئلے میں تفصیل ہے مطلق طور پر ان تمام حکام کی تکفیر نہیں کرسکتے جو غیر شرعی حکومت کرتے ہیں، چنانچہ اگر کوئی وضعی قوانین کو شریعت کے مقابلے میں بہتر سمجھ کر یا اسکے جواز کا عقیدہ رکھ کر حکومت کرتا ہے تو اسکے کفر میں کوئی شک نہیں ہے، لیکن اگر وہ شریعت پر اعتقاد رکھتا ہے اسی کو بہتر سمجھتا ہے لیکن کسی مجبوری میں یا ایمان کی کمزوری میں یا ظالمانہ طور پر ایسا کرتا ہے تو اسکی تکفیر نہیں کی جائے گی، یقیناً یہ جرم ہے اور گناہ کبیرہ ہے مگر ایسا کفر نہیں ہے کہ دین اسلام کے دائرے سے اسکی وجہ سے نکل جائے، اسی کو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کفر دون کفر کہا ہے۔

اسی طرح یہ ان لوگوں کی بھی تکفیر کرتے ہیں جو حکام کا ساتھ دیتے ہیں اور انکی تکفیر میں انکا ساتھ نہیں دیتے جیسے پولیس اور فوج اور دیگر وہ تمام لوگ جو ان حکام کی تکفیر نہیں کرتے۔ اور اس پر شیخ محمد بن عبدالوہاب رحمہ اللہ کے اس اصول سے استدلال کرتے ہیں کہ جو کسی کافر کی تکفیر نہ کرے یا اسکے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔ حالانکہ یہاں پر کافر سے مراد حقیقی کافر ہے جیسے یہود ونصاری اور دیگر کفار جنہوں اسلام قبول نہیں کیا ہے، لیکن ایک سرپھرا شخص آئے آکر کسی مسلمان کو کافر کہہ دے اور پھر اس اصول

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے استدلال کرے کہ جو کافر کو کافر نہ کہے وہ کافر ہے، تو یہ عین گمراہی اور خارجیت ہے۔

انہیں میں سے ایک شادی کا جھانسہ دینا بھی ہے۔ اور یہ اپنی جماعت اور تنظیم کی لڑکیوں سے شادی کراتے ہیں تاکہ بھولے نوجوانوں کو اپنی تنظیم سے جوڑ سکیں۔

اسی طرح یہ دہشت گرد تنظیمیں اور جماعتیں مسلمانوں کی عورتوں کو باندی بنانے کا عقیدہ رکھتی ہیں اور نوجوانوں کو یہ جھانسہ دیتی ہیں کہ اگر تم ہماری جماعت میں شامل ہو گے اور ہمارے ساتھ ان مرتدین کے خلاف جہاد کرو گے تو ان کی عورتوں کو ہم باندی بنائیں گے اور تمہیں بھی شریک کریں گے۔ اس پر انکے فتاوے موجود ہیں آپ داعش اور القاعدہ کے سرغنوں کے فتاوے دیکھ سکتے ہیں۔

اسی طرح یہ مادی وسائل کا بھی استغلال کر کے نوجوانوں کو اقتصادی طور پر مضبوط کرنے کا جھانسہ دیتے ہیں کہ اگر ہماری جماعت میں شامل ہو گے تو ہم اقتصادی طور پر تمہاری مدد کریں گے بسا اوقات کوئی اقتصادی طور پر مضبوط ہوتا ہے تو اس سے مزید مضبوط کرنے کا وعدہ کرتے ہیں۔

انکے مزید وسائل اور اسالیب کے بارے میں اگر کوئی جانکاری حاصل کرنا چاہتا ہے تو اسکے لئے میں نے سب سے بہتر کتاب المومن الصادق کس مطالعہ کیا ہے، جسے ایک اجنبی شخص نے لکھا ہے جسے غازی قصیبی نے ترجمہ کیا ہے، اس کتاب کے مقدمے میں کہتے ہیں کہ میں دہشت گردی پر مطالعہ کر رہا تھا اور یہ کہ دہشت نوجوانوں کو اپنے جال میں ہی سے پھنساتے ہیں اور کیا کیا ہتھکنڈے استعمال کرتے ہیں تو وہ ساری چیزیں میں نے اس کتاب میں دیکھ لیں اسلئے میں نے اس کا فورا ترجمہ کرنا شروع کر دیا۔ آپ دیکھیں گے کہ اس وقت دہشت گرد جماعتیں اور تنظیمیں وہی سارے اسالیب استعمال کرتی ہیں جن کا ذکر مصنف نے اس کتاب کے اندر کیا ہے، انہیں سارے وسائل کا استعمال بہت پہلے نازیوں نے اور فرانسیسی انقلابیوں نے بھی استعمال کیا ہے، میں گزارش کرتا ہوں کہ ایسے حساس موضوع پر جو وقت کی ضرورت ہے، اہل تخصصات آگے آئیں اور اس پر تھیسس اور تحقیقی مقالے لکھیں، اس پر مناقشہ کریں، اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پر ہر پیمانے سے گفتگو کریں۔

اسی طرح اس موضوع پر المعهد العالي سے ایک مقالہ **(اساليب لاستقطاب الشباب لدى الجماعات والاحزاب الارهابية لاغواء الشباب عبر وسائل التواصل)** نام لکھا گیا ہے، جسے دکتوراہ کی ایک طالبہ نے لکھا ہے، اسی طرح ماجستیر کا ایک رسالہ ہے: **(اساليب التغرير بالشباب الى مواطن الصراع لانضمام الجماعات)** کے نام سے۔

میری خواہش ہے کہ اس موضوع پر مزید بحوث اور مقالے لکھے جائیں۔

اسی طرح یہ نوجوانوں کو گمراہ کرنے کیلئے تاریخی قصوں اور ناولوں کس استعمال کرتے ہیں، بطور خاص ان میں جو انقلابی ناول کی کتابیں ہوتی ہیں انکا کیا بہت زیادہ اہتمام کرتے ہیں جن میں یہ بتایا جاتا ہے کہ انقلاب اور بغاوت کیسے پیدا کئے جاتے ہیں، ایسی ناولوں کو یہ خوب مرچ مسالوں کے ساتھ بہترین اسلوب میں لکھتے ہیں کہ نوجوان جب اسے پڑھنا شروع کرتا ہے تو دو تین سو صفحات کی یہ ناول بغیر ختم کئے دم نہیں لیتا ہے۔

اسی طرح بعض ناولیں ایسی ہیں جنہیں یہ ادب السجون کے نام سے جانتے ہیں، اس میں کچھ من گھڑت واقعے ہوتے ہیں اور کچھ حقیقی ہوتے ہیں مگر اضافات کے ساتھ مزید نمک مرچ لگا کر اسے بیان کرتے ہیں۔ جس میں قید و بند کی مصیبتوں اور من گھڑت سزاؤں کا ذکر ہوتا ہے۔ جسے قاری پڑھ کر جب ختم کرتا ہے تو ملک اور حکام کے خلاف دشمن بن جاتا ہے۔ اس طرح یہ ناول اس قدر اثر انداز ہوتی ہے کہ دسیوں لیکچرز بھی وہ اثر نہیں ڈال سکتے ہیں۔

اسی طرح دستاویزی فلمیں ہیں جنہیں یہ خروج و بغاوت کیلئے استعمال کرتے ہیں، جیسے کہ گاندھی نیلسن مینڈیلا اور ابرہم لنکن وغیرہ پر بنی فلمیں جنھوں نے سامراجوں سے اپنے ملک کو آزاد کرایا تھا، اسی طرح یہ خود کو سمجھتے ہیں اور مسلم حکام کو سامراج مانتے ہیں۔ اور یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ ایک دن یہ بھی بغاوت اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انقلاب کے ذریعے حکومت حاصل کریں گے اور ملک کے مختلف عہدوں اور مناصب پر قبضہ کریں گے۔

اسی طرح یہ نسوانی پرچے اور میگزین نکالتے ہیں اور خواتین کے اندر انہیں پرچوں کے ذریعے اپنے باطل افکار کو پھیلاتے ہیں لہذا اس پر بھی دھیان دینے کی ضرورت ہے۔

ان کے ہتھکنڈوں میں سے ایک بچوں کے کارٹون ہیں، آپ سوچیں کہ ان کے مذموم مقاصد سے ہمارے چھوٹے بچے بھی محفوظ نہیں ہیں، یہ انقلاب و بغاوت کو کارٹون کی شکل میں پیش کرتے ہیں اور انہیں ٹی وی چینلوں پر دکھاتے ہیں جنہیں یہ اسلامی چینل کہتے ہیں، ان فلموں اور کارٹونوں کو یہ جانوروں کی شکل میں بھی دکھاتے ہیں، اس کے ساتھ بیک گراؤنڈ میں جوشیلے اور انقلابی گیت بھی پیش کر دیتے ہیں، ایسے فلموں اور کارٹونوں سے انکا مقصد یہ ہوتا ہے کہ بغاوت اور انقلاب کہیں بھی واقع ہو وہاں کے بچے بچے ذہنی طور پر اسکے لئے تیار رہیں۔

انہیں اسالیب میں سے گیت بھی ہیں جو بڑے پیمانے پر مشہور اور رائج ہیں، اس پر جتنا بیان کیا جائے کم ہے۔

وقت کی قلت کی وجہ سے میں انہیں اسالیب پر اکتفا کرتا ہوں، اور امید کرتا ہوں کہ ان کے مزید اسالیب اور ہتھکنڈوں کو اجاگر کیا جائے تاکہ نوجوان انہیں سمجھ کر یاد رکھیں اور ان گمراہ جماعتوں اور تنظیموں کو سمجھ کر ان سے دور رہیں۔ دعاء ہیکہ اللہ رب العالمین ہم سب کو ان جماعتوں کی گمراہی سے محفوظ رکھے اور بطور خاص ہمارے نوجوان بچوں اور بچیوں کو انکے ابلیسی ہتھکنڈوں سے بچائے۔ اللہ ہمارے حکمرانوں کی حفاظت فرما، انہیں اچھے مشیر عطا کر جو انکی صحیح رہنمائی کریں، جس میں ملک وملت کیلئے خیر و بھلائی کا ضامن ہو، اللہ ہر چیز پر قادر ہے، وصلی اللہ وسلم و بارک علی نبینا محمد وعلی آلہ واصحابہ اجمعین۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "